



سوال

(63) دوسرے قصبے کے لوگ بھی اس کا جنازہ غائب پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنازہ غائب اس صورت میں ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی قصبے کا ہو تو وہاں پر باقاعدہ اس کا جنازہ بھی ادا کیا ہو۔ کیا دوسرے قصبے کے لوگ بھی اس کا جنازہ غائب پڑھ سکتے ہیں۔
بغیر ان دو دلیلوں کے جو بادشاہ جیشہ اور اس عورت کے جس کی نبی کریم ﷺ نے قبر پر جنازہ پڑھا۔ اور کیا دلیل ہے۔ یا اس صورت میں جنازہ غائب ہو سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ فی السؤال ہر دو مواقع کے علاوہ ترمذی میں مروی ہے۔

أَنَّ أُمَّ سَعْدٍ بَاتَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا، فَمَنَّا قَدِمَ صَلَّى عَلَيْنَا، وَقَدِمْنَا مَضَى لَذَلِكَ شَيْئًا

”یعنی ام سعد کی قبر پر آپ ﷺ نے ایک ماہ کے بعد نماز پڑھی۔“

1۔ یہ دعویٰ کہ اصمہ نجاشی کا جنازہ جیشہ میں نہ پڑھا گیا تھا بے دلیل ہے۔ بالکل مٹھوٹ ہے۔ من ادعیٰ فعلیہ البیان بالبرہان پھر یہ قول کے جب دو دفعہ فلا کام ہوا تیسرے چوتھے مرتبہ کے لئے سودا لیل چلیے۔ یہ قاعدہ ہی باطل ہے اس سے تو ہزار ہا سنن متروک ہو جائیں گے۔ ورنہ مدعی بتائے کہ مشورہ مروجہ ہیں۔ ان پر نص صریح دوام بلا ترک کی پیش کرے سنو۔ **فَلَنْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِ الْاٰیٰتِیْنَ** کوئی تخصیص دوام کی نہیں عام ہے۔ ایک مرتبہ بھی جو کام رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہو وہ حجت ہے۔ تا وقت یا نسخ یا خصوصیت یا اور کوئی دلیل نہ ثابت ہو۔ (ابوسعید شرف الدین دیلوی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



جلد 2 ص 60

محدث فتویٰ